

کتابِ دانیال - نمبر پچاسی

نبوت کے سفر کی نقاب کشائی: تاریخی سنگ میلوں کے الہی ربط

Jeff Pippenger

2024-02-18

1863 کی بغاوت کے ایک سو چھبیس سال بعد، 1989 میں دانی ایل باب گیارہ کی آخری چھ آیات پر سے مہر کھول دی گئی۔ اسی سال جو علم پہلی بار منکشف ہوا، وہ مقدس تاریخ کے اصلاحی خطوط کی شناخت اور یہ انکشاف تھا کہ وہ سب ایک دوسرے کے متوازی تھیں۔ پھر 1992 میں، ان آخری چھ آیات کی روشنی کھل کر سامنے آنے لگی۔ ان حقائق کی پہلی عوامی پیشکشیں 1994 میں ہوئیں، اور موضوع اصلاحی خطوط تھا۔ 1996 میں، 'وقتِ انجام' کے عنوان سے ایک مجلہ شائع ہوا، جس نے دانی ایل باب گیارہ کی آخری چھ آیات کی نشان دہی کی۔

1996 وہ سال تھا جب پیغام کو باقاعدہ شکل دی گئی، اور یہ ایک ایسا سنگِ میل ہے جو 1831 میں ولیم ملر کے پیغام کی باقاعدہ تشکیل کے متوازی ہے۔ ملر کا پیغام عدالت کے آغاز کے اعلان پر مشتمل تھا، اور دانی ایل باب گیارہ کی آخری چھ آیات عدالت کے اختتام کے اعلان پر مشتمل تھیں۔ ملر کے پیغام کا موضوع بائبل میں منکشف نبوتی وقت تھا۔ دانی ایل باب گیارہ کی آخری چھ آیات کا موضوع جدید روم تھا (شمال کا جعلی بادشاہ)۔ ملر پر منکشف کیا گیا طریقہ کار نبوتی تعبیر کے اس کے 14 اصول تھے۔ 1989 میں جو طریقہ کار منکشف ہوا، وہ اصلاحی تحریکوں کا "خط پر خط" تھا۔

ملر کے کام میں کلامِ خدا کو حاکمانہ حیثیت دینا شامل تھا، پاپائی روایات و رسومات کے برعکس جو بارہ سو ساٹھ برس تک دنیا میں نافذ رہی تھیں۔ اسی وجہ سے، ملر کا پیغام پہلی بار 1831 میں شائع ہوا (یوں ملر کے پیغام کو باقاعدہ شکل ملی)، جو کنگ جیمز بائبل کی اشاعت کے ٹھیک دو سو بیس سال بعد تھا۔ فیوچر فار امریکہ کا کام یہ تھا کہ قریب الوقوع اتوار کے قانون کے وقت پاپائیت کے مہلک زخم کو مندمل کرنے میں ریاستِ متحدہ کے کردار کی نشاندہی کی جائے۔ اسی وجہ سے، "ٹائم آف دی اینڈ" رسالہ 1996 میں شائع ہوا (یوں اس پیغام کو باقاعدہ شکل دی گئی)، جو 1776 میں ریاستِ متحدہ کے آغاز کے ٹھیک دو سو بیس سال بعد تھا۔

یہ ادراک کہ دو سو بیس سال ہر اصلاحی تحریک کے موضوع کو ایک تاریخی نقطہٴ حوالہ کے ساتھ جوڑتے ہیں، 11 ستمبر 2001 کے کافی بعد ہی ہوا؛ کیونکہ اسی تاریخ پر جب تیسری مصیبت آ پہنچی، تب خداوند نے اپنی قوم کو یرمیاہ باب چھ، آیات سولہ اور سترہ کے پرانے راستوں کی طرف واپس رہنمائی کی۔ وہیں "سات زمانے" کا نور دوبارہ دریافت ہوا، اور جیسے جیسے وہ نور کھلتا گیا، یہ واضح ہوا کہ دو سو بیس وہ عدد ہے جو دانی ایل باب آٹھ کی آیات تیرہ اور چودہ کو آپس میں جوڑتا ہے۔ آیت تیرہ میں نبوی تاریخ کی "chazon" روپا کی نشاندہی ہوتی ہے، اور آیت چودہ میں "mareh" یعنی "ظہور" والی روپا کی نشاندہی ہوتی ہے۔ ان دونوں آیات کے درمیان جو ربط ہے، اسی کی تعلیم دینے کے لیے جبرائیل دانی ایل کے پاس آیا، اور دانی ایل آخری ایام میں خدا کی اس قوم کی نمائندگی کرتا ہے جو ان دونوں روپا کے درمیان کے اس ربط کو سمجھنے پر آتی ہے۔

آیت تیرہ کی روپا "سات زمانے" (دو ہزار پانچ سو بیس سال) کی نمائندگی کرتی ہے، اور آیت چودہ کی روپا تیس سو دن (سال) کی نمائندگی کرتی ہے۔ "سات زمانے" یہوداہ کی جنوبی مملکت کے خلاف، جو یہوداہ، یروشلم اور مقدس کی نمائندگی کرتی ہے، 677 قبل مسیح میں شروع ہوئے، اور یروشلم اور مقدس کی بحالی کی نشاندہی کرنے والے تیس سو سال 457 قبل مسیح میں شروع ہوئے۔

دو سو بیس برس ان دو رویاؤں کو باہم مربوط کرتا ہے، اور دو سو بیس کی تعداد کو اس ربط کی علامت سمجھا گیا کہ بت پرستی اور پاپائیت کی ویران گر قوتوں کے ہاتھوں لشکر اور مقدس مکان کو پامال کیے جانے کو پراگندگی اور خدا کے غضب کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ دو سو بیس برس نے مقدس مکان کو پامال کرنے کے شیطانی کام کی رویا کو اسی ہیکل کی بحالی کے خدائی کام کی رویا کے ساتھ باندھ دیا۔ لہذا دو سو بیس برس ایک علامت ہے جو ایک مقدس ربط کی نمائندگی کرتی ہے۔

جس طرح ملرائٹ تحریک 1863 کی بغاوت پر ختم ہوئی، اور پھر ایک سو چھبیس سال بعد تیسرے فرشتے کی تحریک آئی، اس سے واضح ہوا کہ دونوں تحریکیں 'سات زمانے' (ایک سو چھبیس) کی علامت کے ذریعے آپس میں جڑی ہوئی تھیں؛ اسی طرح دو سو بیس برس نے 1831 میں ملر کے بائبل پیغام کی بنیاد رکھنے کو 1611 میں کنگ جیمز بائبل کی اشاعت سے جوڑا، اور اسی مدت نے فیوچر فار امریکہ کو امریکہ کے آغاز سے جوڑا، جبکہ اس نے امریکہ کے خاتمے کی نشاندہی بھی کی۔

22 اکتوبر 1844 کو عہد کا رسول ناگہاں اس ہیکل میں آیا جسے اُس نے 1798 سے، جو پہلے قہر کا اختتام تھا، 1844 تک، جو آخری قہر کا اختتام تھا، چھالیس برس میں قائم کیا تھا۔ اس کے ہیکل میں داخل ہونے سے پہلے روح القدس کے افاضہ کے ساتھ نصف شب کی پکار کی تحریک برپا ہو چکی تھی، جس کی پیش نمائی مسیح کے یروشلم میں فاتحانہ داخلے سے کی گئی تھی۔ یہ دونوں گواہ ثابت کرتے ہیں کہ جب آخری دنوں میں نصف شب کی پکار کی تحریک دہرائی جائے گی، تو مسیح ایک لاکھ چوالیس ہزار کا ہیکل قائم کر چکا ہوگا۔ وہ دونوں تحریکیں جن میں دس کنواریوں کی تمثیل کی نصف شب کی پکار پوری ہوتی ہے، ایک دوسرے کے متوازی ہیں۔

”مجھے اکثر دس کنواریوں کی تمثیل کی طرف رجوع کرایا جاتا ہے، جن میں سے پانچ دانا تھیں اور پانچ نادان۔ یہ تمثیل حرف بہ حرف پوری ہوئی ہے اور پوری ہوگی، کیونکہ اس کا ایک خاص اطلاق اسی زمانہ پر ہوتا ہے، اور تیسرے فرشتے کے پیغام کی مانند یہ پوری ہوئی ہے اور زمانہ کے اختتام تک حال کی سچائی بنی رہے گی۔“ ریویو اینڈ بیرلڈ، 19 اگست، 1890۔

میلرائٹس کی تاریخ (پہلے فرشتے کی تحریک) خدا کی قدرت کے بڑھتے ہوئے اظہار کی نمائندگی کرتی ہے، جو اُس وقت شروع ہوا جب 1798 میں کتابِ دانی ایل کی مہر کھولی گئی۔ یہ قدرت اُس وقت اور بڑھ گئی جب 11 اگست 1840 کو مکاشفہ باب دس کا فرشتہ نازل ہوا۔ پھر 19 اپریل 1844 کی پہلی مایوسی آئی، اور بالآخر 12 اگست 1844 سے شروع ہونے والی ایکسیٹر کیمپ میٹنگ میں روح القدس کے افاضہ کا باعث بنی، اور یہ 22 اکتوبر 1844 تک ایک سیلابی موج کی طرح سرزمین پر پھیلتی رہی۔

فیوچر فار امریکہ (تیسرے فرشتے کی تحریک) کی تاریخ، خدا کی قدرت کے بڑھتے ہوئے اظہار کی نمائندگی کرتی ہے، جس کا آغاز 1989 میں کتابِ دانی ایل کی مہر کھلنے سے ہوا۔ یہ قوت اس وقت مزید بڑھی جب 11 ستمبر 2001 کو مکاشفہ باب اٹھارہ کا فرشتہ نازل ہوا۔ پھر 18 جولائی 2020 کی پہلی مایوسی آئی، جو بالآخر روح القدس کے افاضہ تک لے جائے گی، جو زمین پر جنگل کی آگ کی طرح پھیلتا جائے گا، یہاں تک کہ میکائیل کھڑا ہو جائے اور انسانی مہلت ختم ہو جائے۔

22 اکتوبر 1844 کو متعدد نبوتیں پوری ہوئیں، اور یوں یہ نشاندہی ہوئی کہ عنقریب آنے والے اتوار کے قانون کے موقع پر بھی متعدد نبوتیں دوبارہ پوری ہوں گی۔ ان میں سے ایک نبوت رویا کی تاخیر ہے، جیسا کہ حقوق کے دوسرے باب میں بیان کی گئی ہے۔ حقوق باب دوم نے پہلے اور تیسرے فرشتوں کی تحریکوں کے تجربے کی نشاندہی کی۔ دونوں تحریکیں صحیح بائبل طریقہ کار کے بارے میں ایک بحث کا سامنا کرتی ہیں، جو تحریک کے نمائندوں اور اس سابقہ برگزیدہ قوم کے درمیان ہوتی ہے جسے بحث کے اس عمل کے دوران نظر انداز کیا جا رہا ہوتا ہے۔

وہ پیغام جس کا دفاع پہلے فرشتے کی تاریخ کے نگہبانوں نے کرنا تھا، حقائق (ملر کے جواہرات) کی شناخت تھا، جو بالآخر 1843 اور 1850 کے دو مقدس چارٹس پر نمایاں کیے گئے۔ بحث کے دوران ایک مایوسی پیش آئی جس نے دو متخاصم طبقات سے علیحدگی کو نشان زد کیا، اور اہل ایمان کو مزید گہری وقفیت کی دعوت دی۔

پھر حقوق بنیادی حقائق کی آزمائش کے عمل میں شامل دونوں طبقات کے درمیان امتیاز کی نشاندہی کرتا ہے۔ وہی آزمائشی عمل، جس میں دونوں طبقات کے درمیان وہ بحث بھی شامل تھی جو 22 اکتوبر 1844 کو خاموش پڑ گئی، بالکل وہیں ختم ہوا جہاں حقوق کا دوسرا باب ختم ہوتا ہے۔

لیکن خداوند اپنے مقدس ہیکل میں ہے۔ تمام زمین اُس کے حضور خاموش رہے۔ حقوق ۲:۲۰۔

خداوند یکایک اپنے ملرائٹ ہیکل میں داخل ہوا، اور تب ساری زمین کو خاموشی اختیار کرنی تھی، کیونکہ ضدِ مثالی یوم کفارہ آ پہنچا تھا اور مردوں کی عدالت شروع ہو چکی تھی۔ حقوق باب دو کی نبوی تاریخ 22 اکتوبر 1844 کو ختم ہوئی، اور یسوع ہمیشہ کسی امر کے اختتام کی شناخت اُس کے آغاز کے ساتھ کرتا ہے۔ قدس اور لشکر کو دو ہزار پانچ سو بیس برس تک روندے جانے کی روایا، اور قدس اور لشکر کی بحالی کی روایا، دونوں کا آغاز ایک ساتھ ہوا، مگر اُن کے درمیان دو سو بیس برس کا فاصلہ تھا، اور جب وہ ختم ہوئیں تو اُن کے ختم ہونے کی نشان دہی حقوق باب دو آیت بیس میں کی گئی۔

جب جلد نافذ ہونے والا اتوار کا قانون آئے گا تو کئی نبوتیں پوری ہوں گی۔ ان میں سے ایک نبوت روایا کی تاخیر ہے، جیسا کہ حقوق باب دوم میں بیان کیا گیا ہے۔ حقوق باب دوم پہلے اور تیسرے فرشتے کی تحریکوں کے تجربے کی نشاندہی کرتا ہے۔ دونوں تحریکوں کو صحیح بائبل طریقیہ کار پر ایک بحث کا سامنا ہوتا ہے، جو تحریک کے نمائندوں اور سابقہ برگزیدہ قوم کے درمیان وقوع پذیر ہوتی ہے، جنہیں بحث کے عمل کے دوران ایک طرف رکھا جا رہا ہوتا ہے۔

تیسرے فرشتے کی تاریخ کے نگہبانوں کو جس پیغام کا دفاع کرنا ہے، وہ ان حقائق (ملر کے جواہرات) کی شناخت ہے، جو بالآخر 1843 اور 1850 کے دو مقدس چارٹس پر پیش کیے گئے تھے۔ بحث کے عمل میں ایک مایوسی پیش آئی جس نے باہم متخاصم دو طبقات کے درمیان جدائی کو نشان زد کیا، اور وفاداروں کے لیے مزید گہری وقفیت کی پکار دی۔ پھر حقوق بنیادی حقائق کے امتحانی عمل میں شامل ان دو طبقات کے درمیان امتیاز کی نشاندہی کرتا ہے۔ یہ امتحانی عمل، جس کی نمائندگی دو طبقات کے درمیان مباحثے نے کی تھی، جلد آنے والے اتوار کے قانون پر مکمل طور پر ختم ہوگا، بالکل وہیں جہاں حقوق باب دو ختم ہوتا ہے۔

لیکن خداوند اپنے مقدس ہیکل میں ہے۔ تمام زمین اُس کے حضور خاموش رہے۔ حقوق ۲:۲۰۔

خداوند اچانک ایک سو چوالیس ہزار کے ہیکل میں داخل ہوگا، اور تب ساری زمین خاموشی اختیار کرے گی، کیونکہ ضدِ مثالی یوم کفارہ زندوں کی عدالت تک پہنچ جائے گا۔ حقوق کے دوسرے باب کی نبوی تاریخ جلد آنے والے اتوار کے قانون پر ختم ہوتی ہے، اور یسوع ہمیشہ کسی چیز کے انجام کو اس کی ابتدا کے ساتھ جوڑتا ہے۔

زندوں کی عدالت 11 ستمبر 2001 کو شروع ہوئی، لیکن عدالت ایک عمل ہے۔ یہ عمل خدا کے گھر سے شروع ہوتا ہے، اور پھر اُس مقام تک پہنچتا ہے جہاں عدالت اُن پر آتی ہے جو خدا کے گھر سے باہر ہیں۔ جب نیویارک شہر کی عظیم عمارتیں زمین بوس کی گئیں، تو وہ عدالت شروع ہوئی جس کی نمائندگی مہر کرنے والا فرشتہ یروشلم میں سے گزرتے ہوئے کرتا ہے اور اُن پر نشان لگاتا ہے جو کلیسیا میں کیے جانے والے مکروہات اور ملک میں ہونے والی مکروہات پر آپس بھرتے اور گریہ کرتے ہیں۔ جب جلد آنے والا اتوار کا قانون نافذ ہوگا، تو مسیح ایک لاکھ چوالیس ہزار کے ہیکل کی تعمیر کا کام مکمل کر چکا ہوگا، اور

ہلاک کرنے والے فرشتے یروشلم پر عدالت نافذ کریں گے۔

ایک لاکھ چوالیس ہزار پھر علم کی مانند بلند کیے جاتے ہیں، اور زندوں کی عدالت دوسرے گلے کے لیے شروع ہوتی ہے، جس کی نمائندگی دانی ایل باب گیارہ، آیت اکتالیس میں ادم، موآب اور بنی عمون کے سردار کرتے ہیں۔

چلے پہلے فرشتے کی میلرائٹ تحریک پر غور کیا جائے یا تیسرے فرشتے کی زبردست تحریک پر، اصلاحی تحریک کی پوری تاریخ حق کے بڑھتے ہوئے انکشاف کی نمائندگی کرتی ہے، جو روح القدس کے افاضے پر منتہی ہوتی ہے۔ روح القدس کا افاضہ آخری دنوں کی پیشگوئیوں کا محور ہے۔ اسی لیے نادان کنواریوں کے پاس تیل نہیں اور دانشمند کنواریوں کے پاس ہے۔ وہی تیل بارش ہے۔

لوگ کہتے ہیں، اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو طلاق دے، اور وہ اُس سے جدا ہو کر کسی دوسرے مرد کی ہو جائے، تو کیا وہ پھر اُس کے پاس واپس لوٹے گا؟ کیا وہ زمین بہت ناپاک نہ ہو جائے گی؟ لیکن تو نے بہت سے محبوبوں کے ساتھ بدکاری کی ہے؛ پھر بھی میرے پاس لوٹ آ، خداوند فرماتا ہے۔ اپنی آنکھیں بلند جگہوں کی طرف اٹھا اور دیکھ کہ کون سی جگہ ہے جہاں تو نے بدکاری نہ کی ہو۔ رابوں میں تو اُن کے انتظار میں بیٹھی رہی، جیسے بیابان میں کوئی عرب بیٹھتا ہے؛ اور تو نے اپنی زناکاریوں اور اپنی بدیوں سے اس ملک کو ناپاک کیا ہے۔ اسی لیے بارشیں روک لی گئی ہیں، اور پچھلی بارش نہیں ہوئی؛ اور تیرا ماتھا فاحشہ کی طرح بچھا تھا، تو نے شرم کرنا قبول نہ کیا۔ کیا تو اب سے مجھے یہ کہہ کر نہ پکارے گی، "اے میرے باپ، تو میری جوانی کا رہنما ہے؟" یرمیاہ 4-3:1

اس عبارت میں (اور تمام نبی آخری دنوں کے بارے میں بولتے ہیں)، خدا ظاہر کرتا ہے کہ اس کے لوگوں نے زناکاری کی ہے، یہاں تک کہ ان کی پیشانی فاحشہ کی سی ہو گئی ہے۔ آخری دنوں کی فاحشہ پاپائی طاقت ہے، اور پیشانی ایک عمدی فیصلے کی علامت ہے۔ آخری دنوں میں خدا کے لوگ شریر ہیں، لیکن خدا ایک آخری پکار دے رہا ہے، اگرچہ وہ اس مقام تک پہنچ گئے ہیں کہ انہوں نے فاحشہ جیسا ہی فیصلہ کر لیا ہے۔ انہوں نے ایسا کردار اختیار کر لیا ہے جس کی نمائندگی چوتھی پشت کرتی ہے، جہاں وہ سورج کی پرستش کے لیے تیار ہیں، جیسا کہ حزقی ایل باب آٹھ کی چوتھی پشت میں ظاہر کیا گیا ہے۔

اخلاقی تاریکی کے بیچ حقیقی نور کے چمکنے کا وقت آ گیا ہے۔ تیسرے فرشتے کا پیغام دنیا کے لیے بھیج دیا گیا ہے، تاکہ لوگوں کو اپنی پیشانیوں یا اپنے ہاتھوں میں درندہ یا اس کی شبیہ کے نشان کو قبول کرنے سے خبردار کیا جائے۔ اس نشان کو قبول کرنا اس بات کے مترادف ہے کہ آدمی اسی فیصلے پر پہنچے جس پر درندہ پہنچ چکا ہے، اور انہی نظریات کی حمایت کرے جو خدا کے کلام کی براہ راست مخالفت میں ہیں۔ جو لوگ یہ نشان قبول کرتے ہیں اُن سب کے بارے میں خدا فرماتا ہے: 'وہ بھی خدا کے غضب کی مے پئے گا، جو اُس کے قہر کے پیالے میں بغیر کسی آمیزش کے انڈیلی گئی ہے؛ اور وہ مقدس فرشتوں کے سامنے اور برہ کے سامنے آگ اور گندھک سے عذاب میں مبتلا ہوگا!' ریویو اینڈ بیرالڈ، 13 جولائی، 1897ء۔

یرمیاہ آخری ایام کے خدا کے لوگوں کی نشاندہی اس طرح کرتے ہیں کہ وہ پہلے ہی فاحشہ والی پیشانی رکھتے ہیں۔ وہ حیوان کا نشان حاصل کرنے کے قریب ہیں کیونکہ وہ "شریر" ہیں۔ ابھی جو حوالہ نقل کیا گیا ہے، اس میں سسٹر وائٹ مزید فرماتی ہیں:

اگر آپ کے سامنے حق کا نور پیش کیا گیا ہو، جس نے چوتھے حکم کے سبت کو آشکار کیا ہو اور یہ دکھایا ہو کہ اتوار کی پاسداری کے لیے کلام خدا میں کوئی بنیاد نہیں، پھر بھی آپ جھوٹے سبت سے چمٹے رہیں اور اس سبت کو مقدس رکھنے سے انکار کریں جیسے خدا "میرا مقدس دن" کہتا ہے، تو آپ حیوان کا نشان قبول کرتے ہیں۔ یہ کب ہوتا ہے؟ — جب آپ اُس فرمان کی اطاعت کرتے ہیں جو آپ کو اتوار کے دن کام چھوڑ دینے اور خدا کی عبادت کرنے کا حکم دیتا ہے، حالانکہ آپ جانتے ہیں کہ بائبل

میں ایک لفظ بھی ایسا نہیں جو اتوار کو ایک عام کام کے دن کے سوا کچھ ثابت کرے، تو آپ حیوان کے نشان کو قبول کرنے پر رضامند ہوتے ہیں اور خدا کی مہر کو رد کرتے ہیں۔ اگر ہم یہ نشان اپنی پیشانیوں پر یا اپنے ہاتھوں پر قبول کریں، تو نافرمانوں کے خلاف سنائی گئی سزائیں ہم پر ضرور آئیں گی۔ لیکن زندہ خدا کی مہر ان پر لگائی جاتی ہے جو خلوص نیت سے خداوند کے سبت کی پابندی کرتے ہیں۔

'اور خدا نے دیکھا کہ زمین پر انسان کی شرارت بہت بڑھ گئی تھی، اور اس کے دل کے خیالات اور تصورات لگاتار صرف بدی ہی کے تھے.... اور زمین خدا کے حضور فاسد ہو گئی تھی، اور زمین ظلم سے بھر گئی تھی.... اور خدا نے نوح سے کہا، تمام بشر کا انجام میرے حضور آ پہنچا ہے؛ کیونکہ ان کے سبب سے زمین ظلم سے بھر گئی ہے؛ سو دیکھ، میں انہیں زمین سمیت ہلاک کروں گا۔ انہیں ہلاک کیا جانا تھا کیونکہ انہوں نے اُس زمین کو آلودہ کر دیا تھا جسے خدا نے اس لیے پیدا کیا تھا کہ راستباز قوم اس سے لطف اندوز ہو۔

"جیسے نوح کے دنوں میں تھا،" مسیح نے فرمایا، "ویسا ہی ابن آدم کے دنوں میں بھی ہوگا۔" اور کیا ایسا نہیں ہے؟ جو کوئی روزانہ کے اخبارات پر نظر ڈالے، وہ جرائم کی ایک طویل فہرست دیکھ سکتا ہے—شراب نوشی، چوری، ڈکیتی، اختلاس، قتل۔ کبھی کبھی پورے خاندانوں کا قتل اس لیے کر دیا جاتا ہے کہ کسی آدمی کی یہ خواہش پوری ہو کہ وہ ایسا مال یا سامان حاصل کر لے جو اس کا نہیں۔ دنیا واقعی نوح کے دنوں جیسی بنتی جا رہی ہے، کیونکہ لوگ کھلم کھلا خدا کے احکام کو نظر انداز کرتے ہیں۔ ریویو اینڈ بیرلڈ، 13 جولائی 1897۔

پریمیاہ آخری ایام میں خدا کے اُن لوگوں کی نشاندہی کر رہا ہے جو سورج کو سجدہ کرنے والے ہیں، اور ایسا کرتے ہوئے وہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ "برسات روک لی گئی ہے، اور پچھلی بارش نہیں ہوئی؛ اور تیرے اندر فاحشہ کی پیشانی تھی، تو شرماتے سے انکار کرتی رہی۔" آخری ایام میں خدا کے لوگوں کے "شریر" پچھلی بارش نہیں پا رہے، اور وہ شرمندہ ہونے سے انکار کرتے ہیں، کیونکہ اُن کے خیالات مسلسل برے ہو گئے ہیں، جیسا کہ نوح کی تاریخ اور نیز حزقی ایل باب آٹھ کی دوسری قباحت میں تصویروں کے حجروں سے ظاہر ہوتا ہے۔

پریمیاہ آخری ایام میں خدا کے لوگوں کے بے شرم شریروں کو اس بات کی طرف متوجہ کرتا ہے کہ وہ اُس وقت 'سے' اپنی 'جوانی' کے 'رہنما' کی طرف 'پکاریں'۔ ایڈونٹ ازم کی جوانی کا رہنما حقیق کی دو لوحیں اور اُن پر نمایاں کیے گئے جواہرات تھے۔ آخری ایام میں خدا کے لوگوں کے شریروں پر ابدی موت لے آنے والی شرارت سے نکلنے کی واحد امید یہ ہے کہ اُس خدا کو پکارا جائے جو ابتدا میں رہنما تھا، جب 1798 میں 'آخر کا وقت' آیا۔

پہلے یا تیسرے فرشتے کی تاریخ میں اصل مسئلہ یہ ہے کہ آپ پچھلی بارش حاصل کرتے ہیں یا نہیں۔ پچھلی بارش اُس وقت شروع ہوئی جب 11 ستمبر 2001 کو اقوام غضبناک ہوئیں۔

اس وقت، جبکہ نجات کا کام اپنے اختتام کو پہنچ رہا ہوگا، زمین پر مصیبت آئے گی، اور قومیں غضبناک ہوں گی، مگر انہیں اس حد تک قابو میں رکھا جائے گا کہ تیسرے فرشتے کے کام میں رکاوٹ نہ پڑے۔ اسی وقت 'پچھلی بارش'، یا خداوند کی حضوری سے تازگی، آئے گی، تاکہ تیسرے فرشتے کی بلند آواز کو قوت دے، اور قدیسوں کو اس زمانے میں کھڑے رہنے کے لیے تیار کرے جب سات آخری آفتیں انڈیلی جائیں گی۔ ابتدائی تحریریں، 85۔

"آخری بارش، جسے 'تازگی' بھی کہا جاتا ہے، اُس وقت شروع ہوئی جب قومیں غضبناک ہوئیں، اور اسی وقت 'نجات کا کام' اختتام پذیر ہونے لگا۔ مکاشفہ باب سات کے چار فرشتے، جب تک ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی پوری نہیں ہو جاتی، چار ہواؤں کو روکے رکھتے ہیں، اور حزقی ایل باب نو میں اس کام کی نمائندگی یوں کی گئی ہے کہ فرشتے اُن پر نشان لگاتے ہیں جو یروشلم میں کیے جانے

والے مکروہات پر آپیں بھرتے اور روتے ہیں۔ 11 ستمبر 2001 کو فرشتوں نے ایک لاکھ چوالیس ہزار کی پیشانیوں پر نشان لگانے کے اختتامی کام کا آغاز کیا۔"

تیسرے فرشتے کا اختتامی کام آخری بارش کے نزول کے دوران انجام پاتا ہے، جو "تازگی" بھی کہلاتی ہے اور ایک پیغام ہے۔

جن سے اُس نے کہا: یہ وہ آرام ہے جس سے تم تھکے ماندہ کو آرام دے سکتے ہو؛ اور یہ تازگی ہے؛ تو بھی وہ سننا نہ چاہتے تھے۔ اشعیا 28:12۔

یسعیاہ میں وہ پیغام جیسے وہ سننے سے انکار کرتے ہیں، پکلاتی زبانوں کے ذریعے پہنچایا جانے والا پیغام ہے، اور وہ ایک آزمائش کا پیغام ہے جو "سطر پر سطر" کے طریقہ کار کی نمائندگی کرتا ہے۔

لیکن ان پر خداوند کا کلام یہ ہوا: حکم پر حکم، حکم پر حکم؛ سطر پر سطر، سطر پر سطر؛ یہاں ذرا سا، اور وہاں ذرا سا؛ تاکہ وہ جائیں اور پیچھے کی طرف گر جائیں، اور ٹوٹ جائیں، اور پھنسیں، اور پکڑے جائیں۔ لہذا اے ٹھٹھا کرنے والو، جو یروشلم میں اس قوم پر حکومت کرتے ہو، خداوند کا کلام سنو۔ کیونکہ تم نے کہا ہے کہ ہم نے موت کے ساتھ عہد باندھا ہے، اور پاتال کے ساتھ ہمارا معاہدہ ہے؛ جب وہ طغیانی کرتی ہوئی آفت گزرے گی تو وہ ہم تک نہ پہنچے گی، کیونکہ ہم نے جھوٹ کو اپنی پناہ بنایا ہے، اور کذب کے نیچے ہم نے اپنے آپ کو چھپا رکھا ہے۔ یسعیاہ 15-28:13۔

خداوند کا کلام، جو آرام اور تازگی کا پیغام ہے (پچھلی بارش)، جو اس بات کا باعث بنتا ہے کہ وہ "چلے جائیں، پیچھے کی طرف گر پڑیں، ٹوٹ جائیں، پھنس جائیں، اور پکڑے جائیں"، "ان ٹھٹھا باز آدمیوں، جو اس قوم پر حکومت کرتے ہیں جو یروشلم میں ہے" کو دیا جاتا ہے۔ یروشلم وہ جگہ ہے جہاں فرشتے ان لوگوں پر نشان لگاتے ہیں جو آہ و زاری کرتے ہیں، اور وہ بزرگ مرد جنہوں نے اپنی امانت میں خیانت کی ہے سب سے پہلے گرتے ہیں۔

نجات کی مہر اُن پر لگا دی گئی ہے جو 'ان سب مکروہات پر آپیں بھرتے اور فریاد کرتے ہیں جو سرزد ہوتی ہیں'۔ اب موت کا فرشتہ نکلتا ہے، جس کی نمائندگی حزقی ایل کی رویا میں اُن آدمیوں سے کی گئی ہے جن کے ہاتھ میں قتل کرنے کے ہتھیار ہیں، جنہیں یہ حکم دیا گیا ہے: 'بوڑھے اور جوان، کنواریاں، ننھے بچے اور عورتیں، سب کو بالکل مار ڈالو؛ لیکن جس کسی پر مہر ہو اس کے پاس نہ جانا؛ اور میرے مقدس سے شروع کرنا'۔ نبی کہتا ہے: 'انہوں نے اُن بزرگوں سے شروع کیا جو گھر کے سامنے تھے'۔ حزقی ایل 9:1-6۔ ہلاکت کا کام اُن لوگوں کے درمیان شروع ہوتا ہے جنہوں نے دعویٰ کیا تھا کہ وہ قوم کے روحانی نگہبان ہیں۔ جھوٹے پہرے دار سب سے پہلے گرتے ہیں۔ نہ کسی پر ترس کیا جاتا ہے نہ کسی کو بخشا جاتا ہے۔ مرد، عورتیں، کنواریاں اور ننھے بچے سب ایک ساتھ ہلاک ہو جاتے ہیں۔ عظیم تنازعہ، 656۔

ہم اگلے مضمون میں 1989 میں ہونے والے علم کے اضافے پر گفتگو جاری رکھیں گے۔

"جو ظاہر کے نیچے تک دیکھتا ہے، جو سب انسانوں کے دلوں کو پڑھتا ہے، وہ اُن لوگوں کے بارے میں جو بڑی روشنی پا چکے ہیں، فرماتا ہے: 'وہ اپنی اخلاقی اور روحانی حالت کے سبب نہ غم زدہ ہیں اور نہ ہی حیران۔' ہاں، انہوں نے اپنی ہی راہوں کو اختیار کر لیا ہے، اور اُن کی جان اپنی مکروہات سے لذت پاتی ہے۔' پس میں بھی اُن کی فریب خوردگی کو اختیار کروں گا، اور اُن کے خوف اُن پر وارد کروں گا؛ اس لیے کہ جب میں نے پکارا تو کسی نے جواب نہ دیا؛ جب میں نے کلام کیا تو انہوں نے نہ سنا؛ بلکہ انہوں نے میری آنکھوں کے سامنے بدی کی، اور اُس چیز کو اختیار کیا جس سے مجھے خوشی نہ تھی۔' اور خدا اُن پر سخت گمراہی بھیجے گا تاکہ وہ جھوٹ کو سچ مانیں، کیونکہ انہوں نے حق کی محبت کو قبول نہ کیا تاکہ نجات پاتے، بلکہ ناراستی میں خوشی پائی۔' یسعیاہ 66:3، 4؛ 2؛ 11؛ 10، 12۔

"آسمانی معلم نے پوچھا: 'اس سے بڑھ کر کون سا فریب ذہن کو بہکا سکتا ہے کہ تم یہ دکھاؤ کرو کہ تم درست بنیاد پر تعمیر کر رہے ہو اور یہ کہ خدا تمہارے اعمال کو قبول کرتا ہے، جبکہ حقیقت میں تم دنیاوی مصلحت کے مطابق بہت سے کام انجام دے رہے ہو اور یہوواہ کے خلاف گناہ کر رہے ہو؟ آہ، یہ ایک بڑا فریب ہے، ایک دل فریب دھوکہ، جو ذہنوں پر قابض ہو جاتا ہے جب وہ لوگ جو ایک بار حق کو جان چکے ہوتے ہیں، دینداری کی صورت کو اس کی روح اور قدرت سمجھ بیٹھتے ہیں؛ جب وہ گمان کرتے ہیں کہ وہ دولت مند ہیں اور مال و اسباب میں بڑھ گئے ہیں اور انہیں کسی چیز کی ضرورت نہیں، حالانکہ حقیقت میں انہیں ہر چیز کی ضرورت ہے۔' ٹیسٹیمونیز، جلد 8، صفحات 249، 250۔"